اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 316:

سلسلہ مسائلِ عید الاضحیٰ نمبر: 3

عید کی نماز کا طریقہ

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

عید الاضحیٰ کی نماز کا حکم اور اس کی رکعات کی تعداد:

عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز واجب ہے اور اس کی دو رکعات ہیں۔(رد المحتار)

عید کی نماز میں قیام کا حکم:

عید کی نماز میں قیام فرض ہے کہ کسی مجبوری کے بغیر بیٹھ کر عید کی نماز ادا کرنا جائز نہیں۔
(رد المحتار، عمدۃ الفقہ وغیرہ)

عید کی نماز میں ثنا، اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنے کا حکم:

عید کی نماز کی پہلی رکعت کے شروع میں ثنا، تعوُّذ اور بسم اللہ پڑھنا سنت ہے، جبکہ دوسری رکعت میں سورتِ فاتحہ سے پہلے صرف بسم اللہ پڑھنا سنت ہے، البتہ مقتدی کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ پہلی رکعت میں قرأت شروع ہونے سے پہلے صرف ثنا پڑھے گا، جبکہ دوسری رکعت کے شروع میں کچھ بھی نہیں پڑھے گا۔
(رد المحتار)

سورتِ فاتحہ کے بعد سورت ملانے کا حکم:

نمازِ عید کی دونوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے۔ (رد المحتار کتاب الصلاۃ)

سورتِ فاتحہ کے بعد سورت ملانے کی تفصیل:

سورتِ فاتحہ کے بعد سورت ملانے کی تفصیل یہ ہے کہ یا تو کوئی بھی سورت مِلا لی جائے، یا کم از کم تین چھوٹی آیتیں، یا ایک یا دو ایسی آیات جو تیس حروف کے برابر ہوں وہ مِلا لی جائیں۔ یہ تو کم از کم مقدار ہے، جس سے نماز درست ہو سکے گی۔(رد المحتار)

تنبیہ:

واضح رہے کہ مقتدی امام کے پیچھے سورتِ فاتحہ اور سورت نہیں پڑھے گا۔

عیدین کی نماز کی مستحب قرأت:

عیدین کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ پڑھنا مستحب ہے کیوں کہ حضور اقدس ﷺ سے عیدین کی نماز میں ان سورتوں کی قرأت ثابت ہے، جیسا کہ مسند احمد میں ہے:

20080- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ مَعْبَدَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ«سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» وَ«هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ».

البتہ یہ واضح رہے کہ کبھی کبھار ان کے علاوہ دیگر سورتیں بھی پڑھنی چاہییے تاکہ لوگ ان سورتوں کو عیدین کی نماز کے لیے لازم نہ سمجھ لیں۔

- الدر المختار میں ہے:

(وَيُكْرَهُ التَّعْيِينُ) كَالسَّجْدَةِ وَ«هَلْ أَتَى» [الدهر: 1] لِفَجْرِ كُلِّ جُمُعَةٍ، بَلْ يُنْدَبُ قِرَاءَتُهُمَا أَحْيَانًا.

- رد المحتار میں ہے:

أَقُولُ: عَلَى أَنَّهُ فِي غَايَةِ الْبَيَانِ لَمْ يُصَرِّحْ بِالتَّعْمِيمِ الْمَذْكُورِ، وَأَيْضًا فَإِنَّ إيهَامَ هَجْرِ الْبَاقِي يَزُولُ بِقِرَاءَتِهِ فِي صَلَاةٍ أُخْرَى، وَأَيْضًا ذَكَرَ فِي وِتْرِ الْبَحْرِ عَن «النِّهَايَةِ» أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَقْرَأَ سُورَةً مُتَعَيِّنَةً عَلَى الدَّوَامِ لِئَلَّا يَظُنَّ بَعْضُ النَّاسِ أَنَّهُ وَاجِبٌ اهـ فَهَذَا يُؤَيِّدُ مَا فِي الْفَتْحِ أَيْضًا. هَذَا، وَقَيَّدَ الطَّحَاوِيُّ والإسبيجابي الْكَرَاهَةَ بِمَا إذَا رَأَى ذَلِكَ حَتْمًا لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ، أَمَّا لَوْ قَرَأَهُ لِلتَّيْسِيرِ عَلَيْهِ أَوْ تَبَرُّكًا بِقِرَاءَتِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَلَا كَرَاهَةَ، لَكِنْ بِشَرْطِ أَنْ يَقْرَأَ غَيْرَهَا أَحْيَانًا لِئَلَّا يَظُنَّ الْجَاهِلُ أَنَّ غَيْرَهَا لَا يَجُوزُ. وَاعْتَرَضَهُ فِي الْفَتْحِ بِأَنَّهُ لَا تَحْرِيرَ فِيهِ؛ لِأَنَّ الْكَلَامَ فِي الْمُدَاوَمَةِ. اهـ وَأَقُولُ: حَاصِلُ مَعْنَى كَلَامِ هَذَيْنِ الشَّيْخَيْنِ بَيَانُ وَجْهِ الْكَرَاهَةِ فِي الْمُدَاوَمَةِ وَهُوَ أَنَّهُ إنْ رَأَى ذَلِكَ حَتْمًا يُكْرَهُ مِنْ حَيْثُ تَغْيِيرُ الْمَشْرُوعِ، وَإِلَّا يُكْرَهُ مِنْ حَيْثُ إيهَامُ الْجَاهِلِ، وَبِهَذَا الْحَمْلِ يَتَأَيَّدُ أَيْضًا كَلَامُ الْفَتْحِ السَّابِقِ، وَيَنْدَفِعُ اعْتِرَاضُهُ اللَّاحِقُ، فَتَدَبَّرْ. [فَصْلٌ فِي الْقِرَاءَة]

مسئلہ: عید کی نماز میں امام کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے۔ (رد المحتار)

عید الاضحیٰ کی نماز کا طریقہ:

عید الاضحیٰ کی نماز بھی بنیادی طور پر عام دو رکعات نماز ہی کی طرح ہے کہ عام نماز کی طرح عید کی نماز میں بھی فرائض، واجبات اور سنتوں کی رعایت کی جائے گی۔ البتہ عید کی نماز میں صرف چھ زائد واجب تکبیرات ہیں، جن میں سے تین تکبیرات پہلی رکعت میں ثنا یعنی ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ'' کے بعد کہی جاتی ہیں جبکہ باقی تین تکبیرات دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے کہی جاتی ہیں۔

عید الاضحیٰ کی نماز کے لیے نیت:

عید الاضحیٰ کی نماز شروع کرنے سے پہلے نیت کرے کہ میں چھ زائد تکبیروں کے ساتھ عید کی دو رکعت واجب نماز ادا کرتا ہوں۔ البتہ مقتدی امام کی اقتدا کی بھی نیت کرے کہ امام کے پیچھے نماز ادا کرتا ہوں۔ نیت در حقیقت دل کے ارادے اور عزم کا نام ہے، اس لیے دل میں نیت کرلینا کافی ہے، زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں البتہ اگر کوئی زبان سے بھی نیت کرلے تب بھی درست ہے۔

نیت کرنے کے بعد سنت کے مطابق کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیرِ تحریمہ کہے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد امام اور مقتدی دونوں ثنا پڑھیں۔ ثنا کے بعد تین زائد تکبیریں کہی جائیں گی۔

عید کی تین زائد تکبیرات ادا کرنے کا طریقہ:

عید کی تین زائد تکبیرات ادا کرتے وقت پہلی اور دوسری تکبیر کے لیے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیے جائیں گے، البتہ تیسری تکبیر کہنے کے بعد ہاتھ باندھ لیے جائیں گے، جس کی تفصیل یہ ہے کہ:

- کانوں تک ہاتھ اٹھا کر پہلی تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے۔
- پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے۔
- پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور اس کے بعد ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے۔

مسئلہ:

تین زائد تکبیریں ادا کرتے وقت ان کے مابین تین تسبیحات کے بقدر وقفہ کرنا بہتر ہے، لیکن اگر اس سے کم وقفہ کیا جائے تب بھی کوئی حرج نہیں۔ (البحر الرائق، بدائع الصنائع، رد المحتار مع الدر المختار)

اس کے بعد امام ''اعوذ باللہ'' اور ''بسم اللہ'' پڑھ کر عام نمازوں کی طرح سورتِ فاتحہ اور اس کے بعد کوئی سورت پڑھ کر رکوع اور دو سجدے کر کے پہلی رکعت مکمل کرلے۔

دوسری رکعت ادا کرنے کا طریقہ:

دوسری رکعت کے لیے اٹھنے کے بعد امام بسم اللہ، پھر سورتِ فاتحہ پھر کوئی سورت پڑھے گا، اس کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تین زائد تکبیریں کہی جائیں گی، جس کا طریقہ پہلی رکعت کی طرح ہے کہ ہر تکبیر کے لیے کانوں تک ہاتھ اٹھائے جائیں گے اور ہر تکبیر کے بعد ہاتھ باندھنے کی بجائے چھوڑ دیے جائیں گے، تیسری تکبیر کہنے کے بعد رکوع کی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جائیں گے، پھر اس کے بعد بقیہ نماز پوری کر لینی ہے۔

مقتدی اگر تکبیرات ادا ہو جانے کے بعد نماز کے لیے پہنچے تو اس کا حکم:

مقتدی اگر عید کی نماز کے لیے تکبیرات ادا ہو جانے کے بعد پہنچے تو اس کی متعدد صورتیں ہیں، ہر ایک کا حکم درج ذیل ہے:

1۔ اگر کوئی شخص عید کی نماز کے لیے ایسے وقت میں پہنچا کہ امام عید کی تکبیرات کہہ کر قرأت شروع کر چکا تھا، تو اس صورت میں تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھنے کے بعد فورًا تین تکبیرات کہہ لے، اس کے بعد امام کی قرأت خاموشی سے سنے۔

2۔ اگر کوئی شخص پہلی رکعت میں اس وقت پہنچا کہ امام رکوع میں جا چکا تھا، تو اگر اس کو یہ غالب گمان ہو کہ میں قیام یعنی کھڑے ہونے کی حالت میں ہی تین تکبیرات کہہ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جاؤں گا، تو نیت باندھنے کے بعد قیام کی حالت میں تین تکبیرات کہہ کر رکوع میں شامل ہو جائے۔ اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ اگر

میں قیام کی حالت میں تین تکبیرات کہنے لگ گیا تو امام رکوع سے اٹھ جائے گا، تو ایسی صورت میں نیت باندھنے کے بعد سیدھا رکوع میں چلا جائے اور رکوع ہی میں ہاتھ اٹھائے بغیر تینوں تکبیرات کہہ لے اور رکوع کی تسبیحات بھی پڑھے، البتہ اگر تسبیحات پڑھنے کا وقت نہ ہو تو صرف عید کی تکبیرات ہی کہہ لے۔

اگر رکوع میں تین تکبیرات کہنے سے پہلے ہی امام رکوع سے اٹھ جائے تو یہ مقتدی بھی کھڑا ہو جائے، اور جو تکبیرات رہ گئی ہیں وہ معاف ہے۔ (فتاویٰ عالمگیریہ، فتح القدیر، ردالمحتار)

3۔ اگر کوئی شخص ایسے وقت میں نماز میں شریک ہوا کہ امام پہلی رکعت کے رکوع سے اٹھ چکا تھا، یا دوسری رکعت شروع کر چکا تھا، تو اب چوں کہ یہ رکعت نکل چکی ہے اس لیے تکبیرات کہنے کا وقت نہیں رہا بلکہ ایسی صورت میں یہ شخص امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو جائے، پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی بقیہ نماز پوری کرے گا تو اس میں یہ تکبیرات کہے گا۔

مسئلہ:

امام کے سلام کے بعد پہلی رکعت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ثنا پڑھے، پھر اعوذ باللہ، پھر بسم اللہ، پھر سورۃ الفاتحہ، اور پھر کوئی سورت ملائے اور پھر رکوع میں جانے سے پہلے عید کی تین زائد تکبیرات کہہ لے، جس کا طریقہ وہی ہے جو دوسری رکعت میں رکوع سے قبل تکبیرات ادا کرنے کا ہے۔ لیکن اگر عید کی یہ زائد تکبیرات ثنا کے بعد قرأت سے پہلے ہی کہہ لے تب بھی درست ہے۔

4۔ اگر کوئی شخص دوسری رکعت میں ایسے وقت میں پہنچا جب امام عید کی تکبیرات کہہ کر رکوع میں جا چکا تھا، تو اس صورت میں بھی پہلی رکعت کی طرح عمل کرے کہ اگر اس کو یہ غالب گمان ہو کہ میں قیام یعنی کھڑے ہونے کی حالت میں ہی تین تکبیرات کہہ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جاؤں گا، تو نیت باندھنے کے بعد قیام کی حالت میں تین تکبیرات کہہ کر رکوع میں شامل ہو جائے۔ اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ اگر قیام کی حالت میں تین تکبیرات کہنے لگ گیا تو امام رکوع سے اٹھ جائے گا، تو ایسی صورت میں نیت باندھنے کے بعد سیدھا رکوع میں چلا جائے اور ہاتھ اٹھائے بغیر تینوں تکبیرات کہہ لے اور رکوع کی تسبیحات بھی پڑھے، البتہ اگر تسبیحات

پڑھنے کا وقت نہ ہو تو صرف عید کی تکبیرات ہی کہہ لے۔

اور اگر رکوع میں تین تکبیرات کہنے سے پہلے ہی امام رکوع سے اٹھ جائے تو یہ مقتدی بھی کھڑا ہو جائے، اور جو تکبیرات رہ گئی ہیں وہ معاف ہیں۔اس صورت میں امام کے سلام کے بعد جب اپنی بقیہ نماز پوری کرے گا تو اس کا طریقہ وہی ہے جو ما قبل میں بیان ہو چکا۔

5۔اگر کوئی شخص عید کی نماز میں ایسے وقت میں پہنچا کہ امام دوسری رکعت کے رکوع سے اٹھ چکا تھا یعنی اس سے عید کی دونوں رکعتیں نکل چکی تھیں، تو وہ امام کے ساتھ شریک ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد عید کی یہ دونوں رکعتیں ادا کرے، جس کو ادا کرنے کا طریقہ وہی ہے جو عید کی نماز کا ہے، یعنی پہلی رکعت میں ثنا کے بعد تین تکبیرات کہے گا، پھر اس کے بعد قرأت کر لے، اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد اور رکوع سے پہلے تین تکبیرات کہے گا۔

6۔اگر کوئی شخص ایسے وقت میں نماز کے لیے پہنچا کہ امام آخری قعدے میں تھا تو مقتدی کو چاہیے کہ نیت باندھ کر جماعت میں شامل ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی دو رکعتیں ادا کرے، جس کا طریقہ وہی ہے جو عید کی نماز کا ہے جیسا کہ ما قبل میں بیان ہو چکا۔ (ردالمحتار، فتاویٰ عالمگیری ودیگر کتب فقہ)

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
6ذوالحجہ 1441ھ/28جولائی 2020
03362579499